REGD NO. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۷۸ھ

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۲ فتح ۱۳۳۷ ہش | ۱۲ دسمبر ۱۹۵۸ء | نمبر ۲۸۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آ رہے ہیں۔ جلسہ کے دنوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو معمول سے کہیں بڑھ کر کام کرنا ہوگا۔ اور بہت زیادہ وقت دینی امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہنا ہوگا۔ احباب ان دنوں میں خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو طاقت و ہمت عطا فرمائے۔ تاکہ اس محنت شاقہ کا حضور کی صحت پر کوئی اثر نہ پڑے۔ اور حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین

پاکستان کے ہر شہری کو بلا امتیاز مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے

قانون کی رو سے عائد کردہ پابندیوں کا مقصد دوسروں کے حقوق کا احترام اور امن عامہ کا قیام ہے

صدر پاکستان جنرل محمد ایوب کا اعلان

کراچی ۱۱ر دسمبر۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان نے اعلان کیا ہے۔ کہ پاکستان میں ایک فلاحی مملکت کا قیام مقصود ہے۔ جہاں ہر شخص کو مکمل مذہبی۔ اقتصادی۔ سماجی اور ثقافتی سہولتیں حاصل ہوں۔ اس مقصد کے پیش نظر میری حکومت نے وسیع پیمانہ پر قومی تعمیر کی سرگرمیاں شروع کر رکھی ہیں۔ اور اس سلسلہ میں نمایاں کامیابی حاصل کی جا چکی ہے۔

صدر ایوب نے یوم حقوق انسانی کی سالگرہ پر قوم کے نام اپنے پیغام میں کہا ہے۔ کہ ہر پاکستانی شہری کو رنگ فرقہ یا عقیدہ کے امتیاز کے بغیر زندگی بسر کرنے کی آزادی اور انفرادی سلامتی کا حق حاصل ہے۔ یہاں ہر شخص کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے۔ تاہم عوام کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ حقوق اور ذمہ داریوں کا چولی دامن کا ساتھ ہوتا ہے۔ عوام کو اپنے حقوق اور آزادیوں سے استفادہ کرتے ہوئے قانون کی رو سے عائد کردہ بعض ایسی پابندیوں کا بھی خیال رکھنا چاہیئے جن کا واحد مقصد دوسروں کے حقوق کا احترام اخلاق۔ امن عامہ اور آزاد معاشرہ کی عمومی بہبود کے تقاضوں کی تکمیل ہے۔

—— اقوام متحدہ ۱۱ر دسمبر۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مندوب مسٹر کرشنا مینن کل کار کے حادثہ میں زخمی ہو گئے۔ وہ نیویارک کے وسطی حصہ سے گزر رہے تھے کہ ان کی کار ایک ٹیکسی سے ٹکرا گئی۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں شادی کی مبارک تقریب

مورخہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۵۸ء بروز بدھ حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ کی صاحبزادی سیدہ امۃ الوحید بیگم سلمہا کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کی شادی محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے صاحبزادے مکرم مرزا خورشید احمد صاحب ایم۔ اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج کے ساتھ ہوئی ہے۔ صاحبزادی امۃ الوحید بیگم حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نواسی اور مکرم مرزا خورشید احمد صاحب حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نواسے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کا نکاح ۱۹۵۶ء کے جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ نماز عصر کے بعد عمل میں آئی۔ جس میں از راہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔ علاوہ ازیں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد صحابہ حضرت مسیح موعودؑ صدر انجمن احمدیہ

(باقی دیکھیں ...)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۵۸ء

اسلامی احکام کی نوعیت
—۲—

اسلام کے مخصوص مسائل مثلاً تعدد ازدواج۔ طلاق وغیرہ پر خاص کر موجودہ زمانہ میں غیر مسلموں کی طرف سے ہمیشہ اعتراض کئے جاتے رہے ہیں لیکن آج تجربہ سے اکثر معترض اقوام بھی ان مسائل کے متعلق سوچنے پر مجبور ہو رہی ہیں۔ ان میں سے طلاق تو ایسا مسئلہ ہے۔ کہ اکثر غیر اقوام نے اس کو اپنا لیا ہے۔ چنانچہ امریکہ۔ برطانیہ اور یورپ کے تمام ممالک بھارت وغیرہ میں تو یہ قانون کا حصہ بن چکا ہے۔ لیکن چونکہ ان ممالک میں ان پابندیوں کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ جو اسلام نے اس پر لگائی ہیں۔ اس لئے خاصکر مغربی ممالک میں طلاق بجائے مفید ہونے کے مبالغہ اور غلو کی وجہ سے ایک لعنت کی صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ ایسی خبریں اکثر آتی رہتی ہیں۔ کہ کہ خاوند یا بیوی نے ذرا سے اختلاف پر طلاق کی درخواست داغ دی۔ اور عدالت نے مجبوراً طلاق کا حکم نافذ کر دیا ؎

چنانچہ یہ مرض اتنا بڑھ گیا ہے۔ کہ اب قانون دان یہ سوچنے لگے ہیں۔ کہ طلاق سے پہلے کچھ سال میاں بیوی کو موقعہ دیا جائے۔ کہ وہ اپنے اختلافات کو باہم ہموار کرنے کی کوشش کریں۔ اور اگر پھر بھی موافقت نہ ہو سکے۔ تو ناچار طلاق سے ان کو علیحدہ کر دیا جائے۔ اس سے ظاہر ہے کہ غیر مسلم اقوام نے طلاق کے مسئلہ کو اپنانے میں صرف اپنے تجربہ اور عقل کو راہ نما بنایا ہے جس کی وجہ سے وہ اس نازک معاملہ کے ہر پہلو پر شروع میں غور نہ کر سکے۔ لیکن بعد میں جب تجربہ اور مشاہدہ سے معلوم ہوا کہ یہ مسئلہ سوسائٹی اور خاندانوں کے لئے تباہی کا باعث بن رہا ہے تو اب وہ یہ سوچنے پر مجبور ہوئے ہیں کہ کہ اس پر کچھ پابندیاں عائد کی جائیں

اگر یہ لوگ اس بارے میں اسلامی شریعت کی طرف رجوع کرتے تو شروع ہی سے ان کو بنا بنایا طلاق کا ایک نظام حاصل ہو جاتا کہ جس کو اپنانے سے وہ بڑی حد تک اس تباہی سے محفوظ رہتے جو ذرا ذرا سے اختلاف پر طلاق لینے دینے کی وجہ سے خاندانی زندگی پر آ رہی ہے اور جس کی وجہ سے لاکھوں بچے ایسے رہ جاتے ہیں۔ جن کو ماں باپ کا سہارا نہیں رہتا۔ اور حکومت کو ان کی پرورش پر کروڑوں روپیہ صرف کرنا پڑ رہا ہے۔

یہ بھی ایک ایسی برائی یورپ اور دیگر غیر اسلامی ممالک میں پیدا ہو گئی ہے۔ کہ اگر اسکے متعلق ان لوگوں کے سامنے اسلامی تعلیمات رکھی جائیں اور وسیع پیمانہ پر ان کی اشاعت کی جائے۔ تو ہمیں یقین ہے کہ وہ اسلامی تعلیمات کی خوبیوں سے ضرور متاثر ہوں۔ اور وہ یقیناً طلاق کا قانون اسلامی قانون کے مطابق بنانے کی کوشش کریں۔ لیکن اس میں ایک بڑی روک یہ ہے کہ خود اسلامی ممالک میں بھی اسلامی تعلیم پر عوام کاربند نہیں رہے۔ اور مغرب کے سامنے عملاً اچھا نمونہ پیش نہیں کر سکے۔

حقیقت یہ ہے کہ طلاق فی ذاتہ اچھی چیز نہیں ہے۔ خاصکر جب بچے پیدا ہو چکے ہوں۔ تو اس سے خاندانی زندگی تباہ ہونے کی وجہ سے بڑی مصیبت آتی ہے۔ اس لئے اسلام نے اس پر خاص پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ تا کہ کم سے کم اس کا استعمال کیا جائے۔ لیکن افسوس ہے کہ اسلامی ممالک میں بھی ان پابندیوں کا لحاظ نہیں کیا جاتا۔ اس لئے ضرورت ہے کہ اسلامی حکومتیں اسلامی تعلیم پر پورا پورا عمل کرائیں۔ اور غیر مسلموں کے سامنے اس کا نمونہ پیش کریں

تعدد ازدواج کے متعلق بھی یورپ کے اکثر دانشمند اب سوچ رہے ہیں۔ جنسی جرائم کی کثرت کی وجہ سے معاشرہ جس گندگی سے آلودہ ہو رہا ہے۔ اس نے ان کی آنکھیں کھول دی ہیں اور اگرچہ قانون میں اسکو ابھی جگہ نہیں ملی۔ لیکن ایسے واقعات اکثر ہوتے رہتے ہیں۔ کہ پادریوں تک نے تعدد ازدواج کے حق میں آواز اٹھائی ہے۔ چنانچہ پچھلے دنوں برطانیہ کے ایک پادری نے بڑے زور سے اس کی تائید میں بیان دیا تھا۔ اور ہمیں امید ہے کہ مستقبل قریب میں یورپ اور دیگر غیر اسلامی ممالک میں اس کی مصلحت کو مجبوراً تسلیم کرنا پڑے گا۔ لیکن طلاق کی طرح اس میں بھی یہ خطرہ ہے۔ کہ شروع شروع میں ان پابندیوں کو نظر انداز کر دیا جائیگا جو اسلام نے لگائی ہیں۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ طلاق اور تعدد ازدواج کے مسائل ایسے ہیں۔ جن کی اجازت دی گئی ہے۔ یعنی از روئے اسلام ان کو ممنوع نہیں قرار دیا گیا۔ اسی لئے ان پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ مثلاً ایک سے زیادہ بیوی وہی شخص رکھ سکتا ہے۔ جو ان میں ہر طرح سے مساوی سلوک کرنے کی طاقت رکھتا ہو۔ اور عمداً اس سے گریز نہ کرے۔ جو شخص ان پابندیوں کو ملحوظ نہیں رکھ سکتا۔ وہ دوسری شادی کرنے کا مجاز نہیں ہے۔ افسوس ہے کہ اسلامی ممالک میں طلاق کی طرح تعدد ازدواج کی پابندیوں کو بھی اکثر نظر انداز کیا گیا ہے۔ جس سے خود اب مسلمان بھی ان مسائل کی حقیقت سے ناواقف ہو چکے ہیں۔ اور اس وجہ سے بعض اسلامی ممالک میں تو تعدد ازدواج کو ہی ممنوع قرار دے دیا گیا ہے حالانکہ چاہیئے تھا کہ طلاق اور تعدد ازدواج کے مسائل میں ان پابندیوں پر عمل کرانے کے لیے قانون بنایا جاتا۔ جو اسلام نے ان پر لگائی ہیں۔ اگر اسلامی ممالک ان دونوں باتوں میں اب کریں۔ تو یقیناً ہمارا معاشرہ ان برائیوں سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔ جو اسلام کی لگائی ہوئی پابندیوں کو نظر انداز کرنے سے پیدا ہو گئی ہیں۔ اس طرح جیسا کہ ہم نے کہا ہے اسلامی ممالک غیر مسلم اقوام کے سامنے ایک نمونہ رکھ سکتے ہیں۔ جن کی وہ تقلید کریں گے۔ نہ کہ الٹا ہم ان کی تقلید کریں جیسا کہ بعض ممالک میں تعدد ازدواج کو ممنوع قرار دے کر کیا گیا ہے۔

شراب خوری اور قمار بازی کی ممانعت کا بھی اب یورپ قائل ہوتا جا رہا ہے اگرچہ اس پر عمل کرنا فی الحال اسکے لئے بڑا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ یہ دونوں مسئلے ایسے ہیں۔ جن سے معاشرہ میں سخت برائیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ اور یورپین ممالک اب اس سے سخت نالاں ہیں۔ لیکن اقتصادی اور دیگر مصالح کی وجہ سے ان پر قابو نہیں پا سکتے۔ چنانچہ امریکہ قانوناً ممانعت شراب میں سخت ناکامی اٹھا چکا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے۔ کہ یورپ کے بعض ممالک میں گھر گھر شراب خانہ اور قمار خانہ بنا ہوا ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ اخلاقی اور روحانی اقدار کے احیاء کے بغیر ان لعنتوں سے صرف قانون کے ذریعہ نجات حاصل نہیں ہو سکتی۔ اگر مذہبی سطح پر عوام کو اپیل کی جائے۔ تو بہت ممکن ہے کہ یہ برائیاں بڑی حد تک ختم ہو جائیں۔ اسی طرح سود خوری لحم خنزیر کا استعمال ایسے مسائل ہیں جن سے مذہبی سطح پر اپیل کرنے سے ہی نجات حاصل ہو سکتی ہے۔ سود خواری کی برائیاں تو آسانی سے عقلاً بھی منوائی جا سکتی ہیں۔ اور لحم خنزیر کا استعمال بھی ڈاکٹروں کی کوشش سے کم کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹروں نے اس کے نقصانات اچھی طرح معلوم کر لئے ہیں۔ لیکن اس کے راستہ میں بھی شاید ابھی اقتصادی مصالح حائل ہیں ؎

جیسا کہ ہم نے پہلے بھی کہا ہے۔ یورپ میں ان مسائل کی تبلیغ کرنے سے اشاعت اسلام میں بڑی مدد مل سکتی ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ اول تو ہمارے اسلامی ممالک نمونہ پیش کریں۔ اور ساتھ ہی ہمارے اہل علم حضرات ایک ایک مسئلہ کو لے کر یورپ اور دیگر غیر اسلامی ممالک میں خدمت خلق کے طور پر ادارے قائم کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر ہمارے اہل علم حضرات ہمت کریں۔ تو خود ان ممالک سے جن میں وہ یہ کام شروع کریں گے۔ حکومتیں اور مخیر حضرات ان کی مدد کے لئے کھڑے ہو جائیں گے۔ اور اس طرح اخراجات کا مسئلہ بھی حل ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے آمین

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء بمقام ربوہ ضلع جھنگ مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء منعقد ہونا قرار پایا ہے احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہوں ؎

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

سیرالیون میں مبلغین اسلام کی تبلیغی سرگرمیاں

رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کی آمد تین نئی مساجد کی تعمیر کی تیاری

اخبار افریقن کریسنٹ کی وسیع اشاعت ہزاروں افراد تک پیغام حق

۱۰ افراد کا قبول اسلام

(مکرم مولوی غلام نبی صاحب شاہد مبلغ سیرالیون بوساطت وکالت تبشیر ربوہ)

عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم جناب نور محمد صاحب نسیم سیفی رئیس التبلیغ مغربی افریقہ۔ مکرم قریشی محمد افضل صاحب مولوی فاضل کے ہمراہ ۳۰ اگست ۵۸ء کو فری ٹاؤن تشریف لائے۔

وزیر خزانہ آنریبل مصطفیٰ اور الحاج جبرئیل سیسے صدر مسلم ریفارمیشن سوسائٹی سے ملاقات

مکرم سیفی صاحب اور قریشی صاحب کے فری ٹاؤن پہنچنے پر ان کی آمد کی خبر سیرالیون ریڈیو پر تین مرتبہ نشر ہوئی۔ اور ڈیلی میل DAILY MAIL میں بھی شائع ہوئی۔

آپ نے فری ٹاؤن کے قیام کے دوران تمام بڑے بڑے مسلمان لیڈروں اور وزیروں سے ملاقات کی خصوصاً آپ نے آنریبل مصطفیٰ اور الحاج جبرئیل سیسے سے ملاقات کر کے ان سے اسلام کی ترقی اور مسلمانوں کی بہبودی اور دیگر مسائل پر گفتگو کی۔ اور مشورے کئے۔

اسی اثناء میں امریکہ سے ایک شامی مسلمان شیخ جواد جو مغربی افریقہ کا دورہ کر رہے تھے آئے۔ آپ نے ان سے بھی ملاقات کی اور دونوں نے فری ٹاؤن کے ولبیم ولبر فورس میموریل ہال میں مسلمانوں کے ایک جلسہ کے دوران میں حاضرین سے خطاب کیا اور بتایا کہ اس وقت مسلمانوں کو ایک جگہ متحد ہو کر کام کرنا چاہیئے۔ مکرم سیفی صاحب نے سامعین کو یقین دلایا کہ احمدیہ مشن کی خدمات بلا امتیاز فرقہ و عقائد سب مسلمانوں کے لئے حاضر ہیں۔ وہ ہر موقعہ پر احمدیہ مشن کو ہر خدمت بجا لانے کے لئے مستعد اور تیار پائیں گے۔ آپ کی تقریر کے بعد آنریبل مصطفیٰ سنوسی نے کہا کہ:-

"جماعت احمدیہ دنیا میں اسلام کی ترقی اور اس کے غلبہ کی علمبردار ہے۔ اور خاص طور پر سیرالیون میں جماعت احمدیہ نے جو خدمات مسلمانوں میں دینی روح اور تعلیم کو فروغ دینے کے سلسلہ میں سرانجام دی ہیں ان کی وجہ سے میں عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ احمدیہ جماعت کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔"

آپ نے اپنے تعاون کا یقین دلاتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو جب بھی کوئی مشکل پیش آئے تو آپ لوگ میرے پاس آئیں میں بخوشی آپ کی مشکلات کے ازالہ کی کوشش کروں گا۔ اور باوجود احمدی نہ ہونے کے احمدیہ جماعت کی امداد کرنا قابل فخر سمجھتا ہوں۔"

اس کے بعد مسلم ریفارمیشن سوسائٹی کے صدر الحاج جبرئیل نے کہا:-

"سیرالیون کے لوگوں پر جماعت احمدیہ کے لٹریچر کے ذریعہ ہی اسلام کی حقیقت روشن ہوئی ہے اس لئے یہاں کے لوگ احمدیہ مشن کے بے حد شکر گزار ہیں۔"

فری ٹاؤن کے قیام کے دوران میں مکرم سیفی صاحب نے اکثر وقت بڑے بڑے لیڈروں سے ملاقات میں گزارا۔ خاص طور پر آپ نے مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ آپ نوجوانوں کی تعلیم و تربیت اور عیسائیت کے طوفان سے بچانے کے لئے اپنے سکول اور کالج کھولنے پر گورنمنٹ کو توجہ دلائیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے وزیر اعظم سیرالیون سے بھی ملاقات کی۔ اور انہیں کہا کہ وہ مسلمان قوم کے بچوں کی تربیت کے لئے بڑے بڑے سکول کھولیں۔ اور ایسے ہی آپ نے دیگر وزیروں کو بھی خاص طور پر اس طرف توجہ دلائی۔

مکرم سیفی صاحب کی بو میں آمد

فری ٹاؤن میں چند روز گزارنے کے بعد آپ اور مکرم قریشی صاحب دونوں بو تشریف لائے۔ آپ کی آمد سے قبل تمام احمدی جماعتوں کو بذریعہ سرکلر آگاہ کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ جماعتوں کی طرف سے انکے نمائندے وقت پر پہنچ چکے تھے۔ اور استقبال کے لئے اسٹیشن پر موجود تھے۔

رئیس التبلیغ کی خدمت میں جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کا ایڈریس

مورخہ ۵ ستمبر بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ بو میں احمدیہ مشن اور تمام جماعتہائے سیرالیون کی طرف سے ایک دعوت طعام دی گئی۔ جس کے بعد آپ کی خدمت میں پہلے مبلغین اسلام کی طرف سے مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ قائمقام امیر نے ایڈریس پیش کر کے

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سچی فراست اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل ہی نہیں ہو سکتی

"یہ گمان نہ کرنا چاہیئے کہ عقل و دانش ایسی چیزیں ہیں جو یونہی حاصل ہو سکتی ہیں نہیں بلکہ سچی فراست اور سچی دانش اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل ہی نہیں ہو سکتی۔ اسی واسطے تو کہا گیا ہے کہ مومن کی فراست سے ڈرو۔ کیونکہ وہ نور الٰہی سے دیکھتا ہے۔ صحیح فراست اور حقیقی دانش جیسا میں نے ابھی کہا کبھی نصیب نہیں ہو سکتی جب تک تقویٰ میسر نہ ہو۔

اگر تم کامیاب ہونا چاہتے ہو تو عقل سے کام لو۔ فکر کرو سوچو۔ تدبر اور فکر کے لئے قرآن کریم میں بار بار تاکیدیں موجود ہیں۔ کتاب مکنون اور قرآن کریم میں فکر کرو۔ اور پارسا طبع ہو جاؤ۔ جب تمہارے دل پاک ہو جائیں گے اور ادھر عقل سلیم سے کام لو گے اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ پھر ان دونوں کے جوڑ سے وہ حالت پیدا ہو جائیگی کہ ربنا ما خلقت ھذا باطلا ج سبحٰنک فقنا عذاب النار (آل عمران) تمہارے دل سے نکلے گا۔ اس وقت سمجھ میں آ جائے گا کہ یہ مخلوق عبث نہیں۔ بلکہ صانع حقیقی کی حقانیت اور اثبات پر دلالت کرتی ہے۔ تاکہ طرح طرح کے علوم و فنون جو دین کو مدد دیتے ہیں ظاہر ہوں۔

خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو صرف عقل ہی کے عطیہ سے مشرف نہیں فرمایا بلکہ الہام کی روشنی اور نور بھی اس کے ساتھ مرحمت فرمایا ہے۔ ان کو ان راہوں پر نہیں چلنا چاہیئے۔ جن پر خشک منطقی اور فلاسفر چلانا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر لسانی قوت غالب ہوتی ہے۔ اور روحانی قویٰ بہت ضعیف ہوتے ہیں۔ دیکھو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی تعریف میں اولی الایدی والابصار فرماتا ہے۔ کہیں اولی الالسنہ نہیں فرمایا۔ اس سے معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ کو وہی لوگ پسند ہیں جو بصر اور بصیرت سے خدا کے کام اور کلام کو دیکھتے ہیں اور پھر اس پر عمل کرتے ہیں۔ اور یہ ساری باتیں بجز تزکیہ نفس اور تطہیر قوائے باطنیہ کے ہرگز حاصل نہیں ہو سکتیں۔ (ملفوظات ۶۳ ۔ ۶۴)

آپ کو اور مکرم قریشی صاحب کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد جماعتوں کی طرف سے مسٹر ابراہیم اور مکرم الفا شریف پریذیڈنٹ بو نے آپ کو اور مکرم قریشی صاحب کو خوش آمدید کہا۔

مکرم سیفی صاحب نے ایڈریس کا جواب دیا اور شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے آپ لوگوں کو یہاں دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی ہے۔ خدا تعالےٰ آپ کو زیادہ سے زیادہ اسلام اور احمدیت کی خدمت اور اللہ تعالےٰ کی رضا کے حصول اور اسلام کی سچی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

اخبار افریقن کریسنٹ کی اشاعت

اس عرصہ میں ہمارا ماہانہ اخبار افریقن کریسنٹ بفضلہ تعالےٰ ہر ماہ باقاعدہ شائع ہوتا رہا اور اندرون ملک میں کثیر تعداد میں تقسیم و فروخت کرنے کے علاوہ باہر بھی بھیجا جاتا ہے۔

ماہ اکتوبر کے اخبار میں مکہ مکرمہ میں حج کے موقعہ پر خانہ کعبہ کے نظارے کا ایک بڑا بلاک بنوا کر شائع کیا گیا۔ جو کہ وہاں کے ایک تازہ فوٹو سے بنایا گیا تھا۔ اس مقدس فوٹو کی وجہ سے ہمارا پرچہ بڑا مقبول ثابت ہوا۔ اور مسلمان طبقہ نے خاص دلچسپی اور اثر لیا۔ اور حج کے سلسلہ میں احمدیہ جماعت کے متعلق لوگوں کی غلط فہمیاں بھی دور ہوئیں۔

کالونیل سوشل سائنس ریسرچ کونسل آف انگلینڈ کی طرف سے ہماری تبلیغی مساعی کی تحقیق

افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کی وجہ سے اسلام کی بڑھتی ہوئی ترقی سے متاثر ہو کر اب یونائیٹڈ کنگڈم کی "کالونیل سوشل سائنس ریسرچ کونسل" کی طرف سے افریقہ میں احمدیہ مشنری موومنٹ کی خاص اور گہری سٹڈی کی جا رہی ہے اور اس کام کے لئے کونسل نے حال ہی آکسفورڈ یونیورسٹی کے سینٹ انتھونی کالج کے ایک گریجویٹ مسٹر ایچ جے فیشر کو مقرر کیا ہے کہ وہ مغربی افریقہ کے ممالک میں خود جا کر احمدیہ مشنوں اور ان کے مبلغین کے کام اور تبلیغی سرگرمیوں کا مطالعہ کریں۔ چنانچہ مسٹر فشر اس غرض کے لئے نائیجیریا پہنچ چکے جہاں وہ اپنی تحقیقات میں مصروف ہیں وہاں سے آپ غانا۔ لائبیریا اور سیرالیون اور گامبیا پہنچ کر احمدیہ مشن کے کام اور اثر و نفوذ کا جائزہ لیں گے۔ یہ خبر یہاں کے اخباروں میں شائع ہونے کے علاوہ تین مرتبہ سیرالیون ریڈیو پر نشر ہوئی۔

ایک وہ دن تھا کہ جب جماعت احمدیہ نے عیسائیت کے مقابلہ کے لئے اور اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کے لئے مغربی افریقہ میں تبلیغی مساعی شروع کیں۔ تو عیسائیوں نے اسے بے سروسامان اور معمولی سی حقیر جماعت سمجھ کر اس کی طرف توجہ کرنی بھی ضروری نہ سمجھی اور یہاں تک دعوے تھے کہ اس جماعت کے مشنوں کی طرف توجہ کرنے یا انہیں خاطر میں لانے کی ضرورت ہی نہیں۔ یہ اپنی موت آپ ہی مر جائے گی۔ مگر اب جبکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ مشنوں کے ذریعہ ہزاروں لوگ اسلام میں داخل ہوتے انہیں نظر آ رہے ہیں اور اسلام احمدیت کے روحانی ہتھیار انہیں پسپا کر رہے ہیں۔ عیسائی دنیا کی آنکھیں کھل رہی ہیں۔

اسی اثر کے ماتحت اب عیسائی دنیا کی توجہ اس طرف مبذول ہو رہی ہے کہ احمدیہ موومنٹ اور اس کی اسلامی تبلیغی مہمات کا گہرا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ پس یہ خدا تعالےٰ کا فضل ہے کہ اسلام اور احمدیت کے مخالف بھی اب مجبور ہو گئے ہیں کہ ہمارا اسلامی و تبلیغی لٹریچر پڑھیں اور ہمارے کام اور کارروائیوں کا جائزہ لیں اور اس طرح اب ان کی تحقیقات کے نتیجہ میں انہیں کے ہاتھوں انشاء اللہ خود بخود ان میں سے بہتوں کی اسلام کی طرف ہدایت و رہنمائی کا سامان پیدا ہوگا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

ریاست بلاما کے نوجوانوں کو تبلیغ اسلام

مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری امیر جماعت ہائے سیرالیون جماعت بو کے اکثر افراد کے ساتھ بلاما پہنچے اور ریاست کے نواب کے پاس پہنچے اور وہ باتیں جو مخالفین نے ہمارے خلاف مشہور کر رکھی تھیں ان کا ذکر کر کے غلط باتوں کی تردید کی اس کے ساتھ ریاست کے تمام روساء اور نوابوں کو آپ نے قریباً ۲ گھنٹہ تک کھلے طور پر پیغام حق پہنچایا

اس کے بعد آپ نے اپنی جماعت کے احباب کو بعض ضروری نصائح اور ہدایات دیں اور پھر مع جماعت بو واپس تشریف لے آئے۔

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج اس عرصہ میں بو سنٹرل مشن کے آفس میں تقریباً روزانہ باقاعدہ کام کرتے رہے اور جملہ بیرونی اور لوکل خطوط کے جوابات کے علاوہ آپ نے اخبار افریقن کریسنٹ کے لئے مختلف مضامین لکھے اور ترتیب دیگر اخبار اپنی نگرانی میں طبع کرایا۔

چونکہ آپ لائبریری والے مکان میں رہتے ہیں۔ اس لائبریری میں آنے والے تمام ذاکرین کو حسب موقع تبلیغ بھی کرتے ہیں اور لٹریچر تقسیم کرنے کے ساتھ فروخت بھی کرتے رہے ہیں۔

مسجد میں روزانہ حسب موقع وعظ و نصیحت کرتے رہے۔ نیز آپ نے ایک تربیتی لیکچر لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں بھی دیا جس میں غیر احمدی عورتیں بھی شامل تھیں اس عرصہ میں ہمارے ایک مخلص احمدی چیف ناصر الدین گانگا صاحب بو تشریف لائے ان کے ساتھ بو شہر کے ایک معزز دوست مسٹر ابوبکر صدیقی بھی تھے۔ یہ دوست ریاست کے چیف بننے کے لئے بطور امیدوار کھڑے ہو رہے ہیں۔ کیونکہ سابق چیف فوت ہو چکے ہیں۔ اسلئے مکرم امیر صاحب نے انہیں خاص طور پر تبلیغ کی مسٹر صدیقی نے وعدہ کیا کہ میں کامیاب ہو گیا تو انشاء اللہ العزیز آپ کی ہر مدد کروں گا۔ آپ میرے لئے دعا کریں۔ آپ نے ایک گھنٹہ تک انہیں تبلیغ کی۔ (باقی)

اعلان شورےٰ لجنہ اماء اللہ

بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع نہ ہونے کے باعث شورےٰ بھی منعقد نہ ہو سکی تھی۔ اب انشاء اللہ تعالےٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۲۷، ۲۸ کی درمیانی شب کو ۸ بجے جلسہ گاہ کی سٹیج پر لجنہ اماء اللہ کی تیرھویں مجلس شوریٰ منعقد کی جائیگی مجلس شوریٰ کا ایجنڈا ماہ اکتوبر میں تمام لجنات کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اس کے متعلق غور کر کے دفتر لجنہ اماء اللہ میں مطلع فرما دیں۔ نیز ربوہ تشریف لاتے ہی نمائندگان اپنے اپنے ٹکٹ دفتر لجنہ اماء اللہ سے حاصل کر لیں۔

رسالہ تشحیذ الاذہان اور احمدی بچے

—— از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ——

پیارے عزیزو! رسالہ تشحیذ الاذہان آپ کے لئے ایک خصوصیت رکھتا ہے۔ کیونکہ یہ آپ کے اپنے شعبہ یعنی شعبہ اطفال مجلس مرکزیہ کی زیر نگرانی شائع ہو رہا ہے۔ اس رسالہ کو کامیاب بنانا اور اس کے معیار کو بلند سے بلند تر کرنا اطفال کا کام ہے۔ اگر آپ نے اس طرف علو ہمتی سے قدم بڑھایا اور اپنے رسالہ کو کامیاب بنانے کی کوشش کی تو مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کی کوششوں میں ضرور برکت ڈالے گا۔ اور آپ کی کوششیں رائیگاں نہیں جائیں گی وما توفیقنا الا باللہ العظیم۔

یہ ضروری تھا کہ اطفال کا اپنا ایک رسالہ ہو۔ جو ان کے ذہنوں کو بلند کرے۔ اور ان کے اخلاق کو صحیح اسلامی اخلاق میں ڈھالے۔ پس آپ اس مقصد کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے اس رسالہ کی اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے کی کوشش کریں۔ نہ صرف یہ کہ اسکو پڑھیں بلکہ اس میں لکھی ہوئی باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ آپ کی زندگیاں صحیح رنگ میں رنگین ہو کر اس مقصد کو پا لیں۔ جس مقصد کے لئے اللہ تعالےٰ نے آدم کو پیدا کیا۔ یعنی ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون۔

ولادت

مورخہ ۱۲ / نومبر ۱۹۵۸ء بروز جمعہ کو اللہ تعالےٰ نے خاکسار کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود مکرمی شیخ فتح علی صاحب سابق مینیجر ناصر آباد اسٹیٹ ضلع تھر پارکر کا پوتا اور مکرمی شیخ سردار علی صاحب تحصیل گوجرہ۔ ضلع لائلپور کا نواسہ ہے۔ احباب کرام بچہ کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ سعید احمد۔ آرکیالوجیکل ڈیپارٹمنٹ۔ موہنجوداڑو میوزیم —— ضلع لاڑکانہ)

درخواست دعا

عاجزہ کے خاوند کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاص طور دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل و کرم سے کامل شفا سے نوازے کہ وہی ارحم الراحمین اور شافی ہے۔

(صفیہ بھٹی نیروبی مشرقی افریقہ)

آہ! ڈاکٹر سید انور شاہ صاحب مرحوم

(از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

چند دن ہوئے مشرقی افریقہ سے ایک افسوسناک خبر آئی کہ ڈاکٹر سید انور شاہ صاحب آف مشرقی افریقہ کی وفات ہوگئی ہے۔ برادرم مکرم سید محمد اقبال شاہ صاحب آف نیروبی کے خط سے اس خبر کی تصدیق ہوگئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ڈیڑھ دو ماہ پہلے مشرقی افریقہ سے آنے والے بعض دوستوں کی زبانی مرحوم ڈاکٹر انور شاہ کی بیماری کی خبر ملی تھی۔ ان یہ خیال تک بھی نہ تھا کہ یہ بیماری جان لیوا ثابت ہوگی۔ اور وہ اپنے والدین۔ عزیزوں۔ تعلقداروں اور دوستوں کو اس قدر جلد داغ مفارقت دے جائیں گے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ڈاکٹر انور شاہ صاحب سے میرے اس زمانہ سے دوستانہ تعلقات تھے جب وہ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں تعلیم حاصل کرتے تھے۔ تا وقتیکہ جب تک کہ انہوں نے میٹرک کا امتحان پاس نہیں کیا وہ بورڈنگ ہاؤس میں رہے۔ اپنے دیگر بھائیوں کی طرح انہوں نے بھی اپنا سارا بچپن قادیان میں ہی گذارا۔ میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد آگرہ میڈیکل سکول میں جا کر داخلہ لیا۔ وہاں سے ڈاکٹری کا امتحان پاس کر کے مشرقی افریقہ چلے گئے۔ جہاں ان کے والد محترم حضرت ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب سرکاری ملازمت میں تھے۔ اور اب چند سالوں سے ریٹائر ہو کر اپنی پریکٹس کرتے ہیں۔

مرحوم ڈاکٹر انور شاہ صاحب پہلے ریلوے میں بطور ڈاکٹر ملازم ہوئے اور پھر میڈیکل ڈیپارٹمنٹ میں آگئے اور کینیا کالونی کے دور دراز علاقوں اور قصبات میں بطور ڈاکٹر متعین ہوتے رہے۔ گذشتہ بیس بائیس سال کے عرصہ ملازمت میں جس جس جگہ بھی سرکاری ہسپتال میں بطور ڈاکٹر کام کیا۔ وہاں کے لوگوں نے آپ کے ہمدردانہ رویہ اور علاج معالجہ خدمت کے حد کی تعریف کی۔ اور مال و دولت کے لالچ میں کبھی نہیں پڑے ملا امتیاز مذہب و ملت ہر ایک کے ساتھ مشفقانہ برتاؤ کیا۔ اور جس جگہ سے تبدیل ہوتے وہاں کے لوگ بالعموم اس کوشش میں رہتے کہ ڈاکٹر صاحب مرحوم پھر واپس اسی جگہ آئیں غریبوں میں بالخصوص بہت مقبول تھے جن علاقوں میں عربوں کی آبادی زیادہ ہے۔ وہاں کے عرب محکمہ کو بعض اوقات مجبور کر کے بھی ڈاکٹر انور شاہ صاحب مرحوم کو اپنے علاقہ میں بلوا لیتے۔ غرباء کے علاج کرتے ہوئے حتی المقدور ان کی امداد کرتے۔ بحیثیت ڈاکٹر لوگ ان کو بہت پسند کرتے تھے۔

مرحوم ڈاکٹر سید انور شاہ صاحب کی شادی بابو محمد امیر صاحب مرحوم و مغفور کی لڑکی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ آپ کی تین لڑکیاں اور ایک لڑکا ہے۔ ابھی سارے بچے چھوٹی عمر کے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم کی اہلیہ محترمہ نہایت متدین۔ عبادت گذار اور نیک اور سلسلہ کی خدمت گذار خاتون ہیں۔ ان کے خاوند کی وفات پر ان کو جو یہ صدمہ جانکاہ پہنچا ہے اس سے بالخصوص اور ڈاکٹر صاحب مرحوم کے والدین۔ بھائیوں۔ بہنوں اور دیگر اقارب و متعلقین سے ہمیں دلی ہمدردی ہے اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق دے اور ڈاکٹر صاحب مرحوم کے بچوں اور اہلیہ محترمہ کا حافظ و ناصر ہو آمین۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ اور ان کے پسماندگان کیلئے بھی کہ وہ ہر طرح حفاظت الٰہی میں رہیں۔ اور ان کا مستقبل بہتر ہو۔ آمین؛

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد محترم نواب دین صاحب کو ڈیڑھ ماہ ہوا پسلیوں میں چوٹیں آئی تھیں۔ پہلے سے نسبتاً آرام ہے۔ لیکن ابھی پوری طرح صحت یاب نہیں ہوئے اور کھانسی کی بھی شکایت ہے۔ احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

بشیر احمد محمد الف۔ اے

(۲) مکرم [illegible] صاحب آف ملو کے کی اہلیہ صاحبہ کافی عرصہ سے بعارضہ پیچش اور بخار بیمار ہیں۔ (م)

افراطِ زر

(از مکرم ممتاز حسن صاحب سیکرٹری وزارت مالیات پاکستان)

(۲)

گذشتہ تین چار سال میں زرعی پیداوار ضرورت سے کم رہی۔ پھر ہمارے ہاں کے سماج دشمن طبقے سے ملکی پیداوار اشیائے خوردنی کو ناجائز طور سے برآمد کرنے کا ناپاک کام انجام ہوا۔ موجودہ حکومت نے پاکستان کے ان دشمنوں کو قرار واقعی سزا دینے اور ناجائز درآمد برآمد کی پوری روک تھام کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے اور اس نقطے کی سرکوبی ہو رہی ہے۔

یہ تو ہے پاکستان کے افراط زر کا مسئلہ۔ اب اس کا حل کیا ہے؟ مجھ سے پوچھئے تو دو ہی حل ہیں۔ اول تو یہ کہ ملک کی پیداوار میں خواہ وہ لازمی پیداوار خواہ صنعتی اضافہ کیا جائے یعنی ملک میں چیزیں زیادہ ہوں۔ زرعی پیداوار خاص طور پر اہم ہے۔ کیونکہ اس میں کمی ہو جانے سے ملک کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔ دوسرے یہ کہ ملک میں جو روپیہ پھیلا ہوا ہے اسے ایسے کاموں میں لگایا جائے جو ملک کے لئے مفید ہوں۔ یہ دونوں کام حکومت کے پیش نظر ہیں اور ہمارا فرض ہے کہ ہم اس میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔ ہم حکومت سے تعاون کریں گے تو اس میں ہمارا اپنا ہی بھلا ہوگا۔

ہم کس طرح حکومت کی مدد کر سکتے ہیں۔ اجازت ہو تو میں عرض کروں سنئے!

اگر آپ کے پاس زمین کا کوئی ٹکڑا ایسا ہے جس میں پیداوار ہو سکتی ہے۔ مگر وہ خالی پڑا ہے تو آپ کا فرض ہے کہ اس میں کھانے پینے اور دوسری ضروریات کی چیزیں پیدا کریں۔

اگر آپ کسی ایسی فیکٹری کے مالک ہیں یا اس میں کام کر رہے ہیں جہاں استعمال کی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ تو آپ کا فرض ہے کہ فیکٹری میں دل لگا کر محنت سے کام کریں تاکہ ہمارے ملک میں ضرورت کی زیادہ چیزیں لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بنائی جا سکیں۔

اگر آپ کے ذمہ حکومت کے محاصل واجب الادا ہیں تو آپ کا فرض ہے کہ انہیں [illegible] ادا فرمادیں۔

اگر آپ کے پاس کسی باہر کے ملک میں زرمبادلہ کی رقم موجود ہے تو آپ کا فرض ہے کہ اسے فوراً ملک میں لے آئیں اور مقررہ مدت گذرنے سے پہلے پہلے محاصل کی ادائیگی اور زرمبادلہ کی درآمد کے متعلق اپنا فرض ادا کریں۔ ہاں اجازت ہو تو یہ بھی عرض کروں کہ جہاں تک ملکی آبادی کے اضافے کا تعلق ہے اگر آپ اس اضافے کو کم کرنے کے لئے کوئی انفرادی کوشش فرما سکیں تو وہ بھی نہایت مناسب ہوگا

حکومت نے اس سلسلے میں فی الحال بہتر مراعات دے رکھی ہیں۔ ہم سب کو چاہیئے کہ ان مراعات سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں

آخری بات جو میں آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ کے اور میرے اور پاکستان کے ہر سچے شہری کے سامنے ایک بہت بڑا فرض یہ ہے۔ کہ ہم روپیہ بے ضرورت خرچ نہ کریں۔ اگلے روز جب بازار میں حکومت کی انتظامی کارروائیوں کی وجہ سے یہ قیمتیں کم ہو گئیں تو جس طرح ہم نے اندھا دھند دکانوں سے چیزیں خریدی تھیں خواہ ہمیں ان کی ضرورت تھی یا نہیں تھی۔ وہ کچھ ہماری قومی شان کے شایان نہیں تھا۔

افراط زر کے مسئلہ کا سب سے اہم حل جس میں ہم سب مدد دے سکتے ہیں یہ ہے کہ ہم ہر قسم کے اخراجات کو جو غیر ضروری ہوں بند کر دیں اور جو روپیہ اس طرح بچے اسے حکومت کے پاس جمع کر دیں یا اس سے خود ملکی پیداوار بڑھانے کا کام لیں۔ اس طرح سے ملک میں روپے کی مقدار کم ہوگی اور پیداوار زیادہ۔ اور اگر یہ چیز ہو گئی تو افراط زر کا مسئلہ ملکی مسئلہ ہونے کی بجائے محض ایک کتابی مسئلہ بن کر رہ جائے گا جس پر ماہرین معاشیات بڑے بڑے فاضلانہ خطبے ارشاد فرمایا کریں گے۔ اور میرے اور آپ جیسے بے سود سامعین زانوئے ادب تہ کئے ہوئے ان ارشادات کو حیرت سے سنا کریں گے؛

(۳) احباب ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا [illegible]

(نواب دین دارالیمن ربوہ)

(۴) میرے خاوند محمد عثمان صاحب عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا کرے۔

(منور احمد اہلیہ خیر الدین مرحوم)

انّ الحمد والنعم لک

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جامعہ احمدیہ کی عمارت کا ایک حصہ اپنے مراحل تکمیل سے گزر چکا ہے میں ان تمام احباب جماعت کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس عمارت کی تکمیل میں کسی رنگ میں بھی حصہ لیا۔ جامعہ احمدیہ ان مبلغین کی تعلیمی درسگاہ ہے جنہوں نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں تبلیغ اسلام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس عظیم ادارہ میں وہ خوش بخت نوجوان بھی تعلیم پاتے رہے ہیں جو غیر ممالک سے اسلامی علوم کے مطالعہ سے بہرہ ور ہونے کے لئے وارد ہوتے ہیں۔ اور پھر حصول تعلیم کے بعد ان تشنہ روحوں کو پیغام حق پہنچائیں گے جو صدیوں سے اسلام سے دُور ہیں۔ اور اس ملک کے وہ باعزم نوجوان تعلیم پاتے ہیں جو اپنی زندگیاں اسلام کی خاطر وقف کئے ہوئے ہیں۔ یہاں ان بزرگ احباب کے نام دعا کے لئے پیش کرتا ہوں جنہوں نے گرانقدر عطیہ جات سے ہماری اس کام میں مدد کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید قربانیوں کی توفیق دے۔ اور جنت میں ان کے لئے اعلیٰ رہائش گاہ عطا فرمائے وجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ آمین

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

نام	رقم
مکرم مرزا مقصود احمد صاحب ایگزیکٹو انجنیئر سوئی سندھ	۵۰۰/-
مکرم کیپٹن منظور الحق صاحب S.T.O. کوہاٹ	۴۰۰/-
مکرم محمد شریف صاحب چوہدری پروپرائٹر اقبال بیڑی کمپنی لاہور	۳۰۱/-
مکرم حاجی قمر دین صاحب مورو سندھ	۳۰۰/-
مکرم عبد الستار صاحب باندھی ،،	۳۰۰/-
مکرم میاں نسیم احمد صاحب کراچی	۳۰۰/-
مکرم ملک بشیر احمد صاحب نیو شو ڈرائی کلینر کراچی	۲۵۰/-
مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نائب صدر بین الاقوامی عدالت ہیگ	۲۵۰/-
مکرم ڈاکٹر مولا بخش صاحب امیر جماعت ڈیرہ اسماعیل خاں	۲۰۰/-
مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب	۲۰۰/-
جماعت احمدیہ جہلم	۲۰۰/-
مکرم حکیم سراج دین صاحب	۲۰۰/-
مکرم ڈاکٹر بشیر صاحب	۲۰۰/-
مکرم چوہدری محمد علی صاحب باندھی سندھ	۲۰۰/-
مکرم ہاشم خان صاحب	۱۵۰/-
مکرم چوہدری عبد اللہ خان صاحب	۱۲۵/-
،، محمد شفیع صاحب ریاست بہاولپور	۱۰۰/-
،، احمد خان صاحب ،، چک ۹۸ ،،	۱۰۰/-
،، علی شیر صاحب	۱۰۰/-
،، عبد العزیز صاحب کمیشن ایجنٹ ہارون آباد	۱۰۰/-
،، قیصر خان صاحب خانپور	۱۰۰/-
،، ناصر حق برادرز ،،	۱۰۰/-
،، بابو عبد الغفار صاحب پریذیڈنٹ جماعت حیدرآباد سندھ	۱۰۰/-
،، ملک عمر علی صاحب رئیس ملتان	۱۰۰/-
مکرمہ لیڈی ڈاکٹر حفیظہ صاحبہ کراچی	۱۰۰/-
مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ،،	۱۰۰/-
،، ،، بشیر احمد صاحب ،،	۱۰۰/-
،، میاں محمد عارف صاحب ،،	۱۰۰/-
،، چوہدری غلام احمد صاحب ولد چوہدری خورشید احمد صاحب	۱۰۰/-

نام	رقم
مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب باندھی سندھ	۱۰۰/-
،، ماسٹر محمد حسین صاحب مورو سندھ	۱۰۰/-
،، منشی محکم الدین صاحب ٹمن یارہ ،،	۱۰۰/-
،، حاجی کرم بخش صاحب	۱۰۰/-
جماعت احمدیہ کرونڈی سندھ	۱۰۰/-
مکرم شیخ بشیر احمد صاحب لاہور	۱۰۰/-
،، ڈاکٹر سراج الحق صاحب کوئٹہ	۱۰۰/-
،، میاں افتخار احمد صاحب کراچی	۱۰۰/-
،، ٹھیکیدار محمود احمد صاحب و مقبول احمد صاحب	۱۰۰/-
،، میجر حبیب اللہ خان صاحب دوالمیال	۱۰۰/-
،، خلیفہ عبد المنان صاحب گیریژن انجنیئر	۱۰۰/-
،، خان سرور خان صاحب مردان	۱۰۰/-
،، ڈاکٹر حمید احمد صاحب	۱۰۰/-
،، شیخ عبد اللطیف صاحب [illegible]	۱۰۰/-
،، ایم۔ بی۔ احمد صاحب امیر جماعت جھنگ مگھیانہ	۱۰۰/-
جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ	۱۰۰/-
جماعت احمدیہ دانتہ زید کا	۱۰۰/-
مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب کوہ مری	۱۰۰/-
مکرم سید تفضل حسین صاحب	۱۰۰/-
،، شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودھا	۱۰۰/-
مکرمہ مسز جنرل آدم	۱۰۰/-
مکرم صدر الدین صاحب	۱۰۰/-
،، ملک کرم الٰہی صاحب کوئٹہ	۱۰۰/-
مکرم شیخ بشیر احمد صاحب	۱۰۰/-
،، چوہدری عبد الحمید صاحب	۱۰۰/-
،، ڈاکٹر محمد عبد الحق صاحب	۱۰۰/-

درخواست ہائے دُعا

(۱) عاجز کے تمام پٹھوں میں درد ہے چلنا پھرنا مشکل ہو رہا ہے۔ احباب سلسلہ دعا فرمائیں
(خاکسار حبیب اللہ خاں ابو حنیفی گکھڑ منڈی)

(۲) میری والدہ کو بائیں جانب فالج ہو گیا ہے۔ جس سے ان کا بائیاں بازو و بائیں ٹانگ اور زبان بے کار ہو گئی ہیں اور وہ سخت تکلیف میں ہیں دائیں کنپٹی اور گردن میں شدید درد ہے قادیان کے درویشن اور دیگر احباب ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں
(خاکسار حکیم مرغوب اللہ جلیل دواخانہ مین بازار قلعہ شیخوپورہ)

(۳) خاکسار کا لڑکا عزیز عبد الواحد اکیس روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد القادر مربی سلسلہ مقیم لاہور)

(۴) میرے ماموں چھلو الحسین صاحب بٹالوی ماہ اکتوبر سے سخت بیمار ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (صفدر جنگ لاہور)

(۵) میرے بڑے بھائی سید شاہ میر احمد کا میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ (سید بشیر احمد)

(۶) میری اہلیہ کا دوبارہ اپریشن ہوا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میں بھی عجیب پریشانی میں ہوں۔ میرے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔
(خاکسار عبد الحق ناظر احمدیہ مسجد منٹگمری)

(۷) مکرم ڈاکٹر چوہدری غلام اللہ خان صاحب کی دختر کا اپنڈے سائٹس کا دوبارہ اپریشن ہوا ہے۔ صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(خاکسار محمد طفیل خاں منیر ایبٹ آباد)

(۸) عاجز ۲۹ یوم سے بعارضہ کھانسی نزلہ بیمار ہے۔ جملہ احباب دعائے صحت فرماویں۔
(محمد حیات بہادر پور)

(۹) میرے بھائی ماسٹر کرامت اللہ صاحب ڈرائنگ ماسٹر جہلم درد گردہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ (محمد ذکار اللہ خان بی اے پتوکی)

(۱۰) میری والدہ صاحبہ بعارضہ پیچش و دیگر عوارض کے کئی دنوں سے بیمار ہیں احباب سلسلہ اور درویشان قادیان سے ان کی کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے
(محمد انور از ملوکے ضلع سیالکوٹ)

(۱۱) خاکسار کے والد صاحب قریباً دو ماہ سے بعارضہ پیچش بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
(غلام نبی کلرک دفتر الفضل)

(۱۲) ملک محمود احمد ابن ملک عبد العظیم صاحب نوشہرہ ککے زئیاں کی محکمانہ ترقی کا سوال درپیش ہے۔ کامیابی کی درخواست دعا ہے۔
(محمد شفیع نوشہروی دار الرحمت وسطی ربوہ)

ولادت

مورخہ ۵۵-۱۲-۲۲ بروز جمعرات اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نیک، صالح، خادم دین اور عمر دراز کرے۔
(آیت الرحمان انار کلی لاہور)

دعائے مغفرت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی میاں امید محمد صاحب آف کھٹڑ جوڑیا ضلع گوجرانوالہ چند روز کی شدید علالت کے بعد اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً پچاسی برس تھی۔

آپ قدیم صحابہ میں سے تھے۔ نہایت مخلص متقی اور خادم دین بزرگ تھے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اور یہ کہ خدا تعالیٰ ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔
سلطان احمد معلم (وقف جدید) تحصیل حافظ آباد

ضروری اطلاع برائے حصہ داران اورنیٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کمپنی

حصہ داران اورنیٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ کمپنی کا سالانہ اجلاس عام بتاریخ ۲۹ دسمبر ۱۹۵۸ء بوقت دس بجے صبح کمپنی کے دفتر (احاطہ دفاتر تحریک جدید) ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جس میں حسب دستور کمپنی کے حسابات نفع نقصان اور سالانہ بیلنس شیٹ مع رپورٹ ڈائریکٹران پیش کئے جائیں گے۔ اور آئندہ سال کے لئے ڈائریکٹران اور آڈیٹرز کا انتخاب کیا جائے گا۔

جملہ حصہ داران حضرات سے التماس ہے کہ وقت مقررہ پر اصالتاً یا باضابطہ نمائندہ کے ذریعہ اجلاس میں تشریف لا کر کارروائی میں شمولیت فرمائیں۔

محمد احمد جلیل چیئرمین اورنیٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

ڈرگ روڈ کراچی کے علاقہ میں عنقریب تیل کی تلاش شروع کر دی جائیگی

کراچی ۱۰ دسمبر۔ مرکزی وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خاں نے آج یہاں اپنی پریس کانفرنس میں بتایا کہ پاکستان میں تیل کی تلاش کے لئے قریباً آٹھ فرموں کو مراعات دی گئی ہیں۔ ان میں سے مختلف کمپنیوں میں مقابلہ کا رجحان موجود ہے۔

وزیر صنعت نے اپنی پریس کانفرنس میں جب تیل کی تلاش کے سلسلے میں مراعات کا ذکر کیا تو اخباری نمائندوں کی طرف سے سوالات و استفسارات کی ایک بوچھاڑ شروع ہو گئی۔ ایک نامہ نگار نے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ یہ آٹھوں کمپنیاں ایک آئل گروپ سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور ان پر بھی تیل سے متعلقہ اینگلو امریکی مفادات کا غلبہ ہے۔

اس مرحلہ پر وزارت صنعت کے سیکرٹری نے مرکزی وزیر کی طرف سے جواب دیتے ہوئے کہا کہ "سینیٹ آئل کمپنی" اس گروپ سے تعلق نہیں رکھتی اور یہ پاکستان میں اب تک آٹھ آزمائشی کنوئیں کھود چکی ہے۔ نیز وزارت صنعت کے سیکرٹری نے کہا کہ ڈرگ روڈ کے علاقہ (کراچی) میں عنقریب تیل کی تلاش میں ایک کنواں کھودا جائے گا۔

وصیت

وصیت شائع کرنے سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہے تاکہ اگر موصی کی کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر سکرٹری مجلس کار پرداز کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۱۶۴:۔ میں رشیدہ افتخار النساء زوجہ ڈاکٹر غلام حسین قوم جٹ ہرل پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرڑھ بلوچاں منڈی ڈاک خانہ خاص ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ... حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر مبلغ ایک ہزار روپے جو کہ بذمہ خاوند ہے زیور طلائی ساڑھے تین تولے در مبلغ -/۱۴۱ روپیہ فی تولہ کے حساب سے کل چار صد بمعہ حق مہر ایک ہزار چار صد روپے ۱۴۰۰/- میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد دفتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان۔ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

فقط المرقوم ڈاکٹر غلام حسین خاوند موصیہ سکرٹری اصلاح و ارشاد چوہان میڈیکل ہال منڈی مرڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ

العبد:۔ دستخط موصیہ رشیدہ افتخار النساء بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد ابراہیم خلیل انسپکٹر تحریک جدید حلقہ شیخوپورہ / گواہ شد:۔ سید دولت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شادی کی مبارک تقریب

(بقیہ صفحہ اوّل)

اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء حضرات تعلیم الاسلام کالج کے ممبران سٹاف۔ صیغہ جات کے افسران۔ اور کارکن اور دیگر مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تشریف لانے اور رونق افروز ہونے کے بعد تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو نظارت امور عامہ کے مکرم مولوی عبد العزیز صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرم محمد احمد صاحب انور حیدر آبادی نے درثمین میں سے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

ادارہ الفضل اس تقریب سعید کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ۔ محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد نیز خاندان حضرت نواب محمد علی خانصاحب مرحوم رضی اللہ عنہ اور خاندان حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ان سب خاندانوں اور طرفین کے لئے ہر طرح خیر و برکت اور عین سعادت کا موجب بنائے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے تحت مثمر ثمرات حسنہ ثابت ہو۔ آمین اللّٰھم آمین۔

درخواستِ دعا

برادرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اسلم کارکن دفتر وکالت مال کا چھوٹا لڑکا عرصہ دو ماہ سے بیمار چلا آتا ہے۔ اور اب کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے جو پریشانی کا باعث ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عزیز کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے

محمد شریف کاپی ایڈیٹر الفضل۔ ربوہ

حصہ داران الشرکۃ الاسلامیہ کیلئے اطلاع

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ کا سالانہ اجلاس عام دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ میں مورخہ ۲۹/۱۲/۵۸ بوقت ساڑھے آٹھ بجے صبح منعقد ہوگا۔ تمام حصہ داران کمپنی اس اجلاس میں شرکت فرما کر ممنون فرمائیں۔

ایجنڈا حسب ذیل ہوگا

(۱) سالانہ حسابات نفع و نقصان بیلنس شیٹ بابت سال مختتم ۳۰ نومبر ۱۹۵۸ء
(۲) انتخاب ڈائریکٹران کمپنی برائے سال آئندہ۔
(۳) انتخاب آڈیٹر برائے سال آئندہ
(۴) کوئی اور تجویز جو ممبر پیش کرنا چاہیں۔

خاکسار جلال الدین شمس چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ